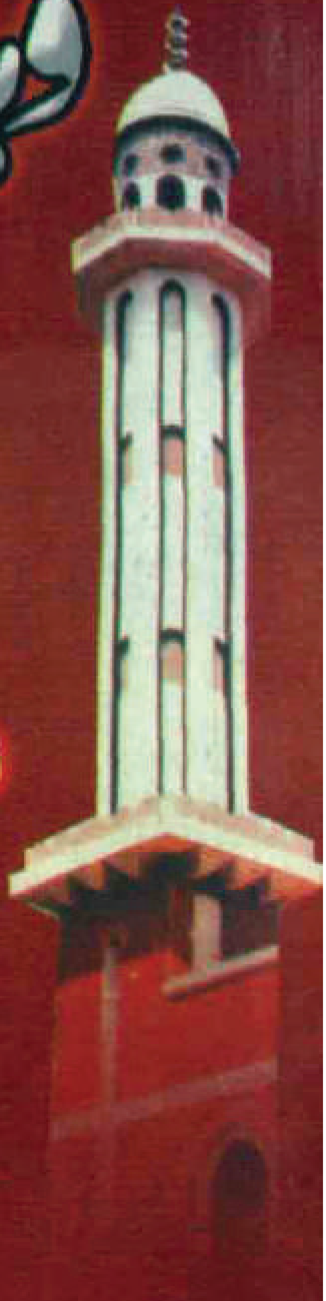
مسئلہ نماز جنازہ پر مولوی الیاس اثری و دیگر وہابیوں
کی حدیث میں تحریف خیانت اور فریب کاریوں کا تعاقب

وہابیوں کا مروجہ جنازہ
ثابت نہیں



مصنف
ابوالحقائق
غلام مرتضیٰ ساقی مجددی

مکتبہ فیضانِ عطار
جامع مسجد عمر روڈ کامونکے

مسئلہ نماز جنازہ پر مولوی الیاس اثری و دیگر وہابیوں کی
حدیث میں تحریف' خیانت اور فریب کاریوں کا تعاقب

وہابیوں کا مروّجہ جنازہ
ثابت نہیں

از:

ابوالحقائق غلام مرتضٰی ساقی مجددی

ناشر: مکتبہ فیضان عطار جامع مسجد عمر روڈ کاموں کے

0300,7443224

نام کتاب .... وہابیوں کا مروّجہ جنازہ ثابت نہیں
مصنف: ابوالحقائق غلام مرتضٰی ساقی مجددی
تعداد گیارہ صد
اشاعت: اوّل
کمپوزنگ: .... محمد نوید مکتبہ رضائے مصطفٰے گوجرانوالہ
ناشر: .... مکتبہ فیضان عطار جامع مسجد عمر روڈ کاموں کے
قیمت: .... ۶۵ روپے

ملنے کے پتے:

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، مکتبہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام گوجرانوالہ
مکتبہ تنظیم الاسلام۔ ۱۲۱ بی ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ
مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ، مکتبہ جمال کرم دربار مارکیٹ لاہور
مسلم کتابوی لاہور، مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور
میلاد پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور، مکتبہ نوریہ رضویہ گنج بخش روڈ لاہور
مکتبہ قادریہ رضویہ گنج بخش روڈ لاہور، مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
مکتبہ فیضان اولیاء جامع مسجد عمر روڈ کاموں کے

معلوم ہوا کہ اس روایت میں وہابیوں کے مروجہ نماز جنازہ کی مکمل ترتیب کا ہونا تو در کنار سرے سے ان کا اس حدیث پر عمل ہی نہیں۔

مذکورہ روایت کے راویوں پر جرح:

اگر بالفرض اس روایت کو صحیح بھی مان لیا جائے تب بھی وہابیوں کا موقف ثابت نہیں ہوتا... جبکہ اس روایت کے راویوں پر جرح بھی موجود ہے.... ملاحظہ ہو!

اسکا تیسرا راوی یحیٰی بن یزید بن عبدالمالک النوفلی ہے۔ امام ذہبی لکھتے ہیں:

"قال ابو حاتم: منکر الحدیث، لا ادری منه او من ابیه".

(میزان الاعتدال ج ۴ ص ۴۱۴، ترجمہ نمبر ۹۶۵۱)

"یعنی ابو حاتم نے اسے منکر الحدیث کہا اور کہتے کہ میں اس سے یا اس کے باپ سے کچھ نہیں جانتا"۔

پانچویں راوی زہری ہیں جو "عن" سے روایت کر رہے ہیں مثلاً "حدثنا ابو عبادة الزرقی، عن الزهری، عن عبید الله بن عبدالله بن عتبة" ....اور وہابیوں کا اصول ہے کہ جب "زہری"، "عن" کیساتھ روایت کرے تو وہ "صحیح" نہیں ہوتی.... مولوی عبدالرحمان مبارکپوری غیر مقلد نے لکھا ہے: "یہ حدیث کیسے صحیح ہو سکتی ہے، کیونکہ اس کی سند میں زہری ہے اور وہ مدلس ہے، اس نے عن کیساتھ روایت کی ہے"۔ (ابکار المنن ص ۶۱)

معلوم ہوا وہابیوں کے اصول کے مطابق یہ روایت حجت نہیں...

اس روایت کا مقام صاحب کتاب کے نزدیک:

صاحب کتاب امام طبرانی نے اس روایت کو نقل کر کے لکھا ہے: